السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ نماز کھڑی ہونے کے بعد آدمی نماز میں شامل ہوتا ہے وہ پہلے ہاتھ اٹھا کر سینہ پر باندھتا ہے پھر امام کے ساتھ رکوع یا سجدہ میں شامل ہوتا ہے کیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کے ساتھ شمولیت کے لئے ایسا کرنا صحیح نہیں ہے کیونکہ نماز میں شمولیت کے لئے اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ اٹھانے ضروری ہیں۔ اس کے بعد اگر امام قیام میں ہے تو قیام کی حالت اختیار کرتے ہوئے ہاتھ سینہ پر باندھ لئے جائیں لیکن اگر رکوع یا سجدہ میں ہے تو نماز میں شمولیت کے بعد امام جیسی حالت اختیار کرلینی چاہیے، جب امام بحالت رکوع ہے تو رکوع میں چلا جائے اور اگر امام سجدے میں ہے تو سجدے میں چلا جائے۔ اس کے لئے ہاتھ سینے پر باندھنے کی ضرورت نہیں ہے، البتہ اسے دو مرتبہ اللہ اکبر کہنا پڑے گا، ایک نماز میں داخل ہونے کے لیے تکبیر تحریمہ کہنا اور پھر رکوع یا سجدہ میں جانے کے لئے اللہ اکبر کہنا۔ اکثر طور پر یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ امام جب رکوع میں ہوتا ہے تو بعد میں آنے والا شخص نماز میں شامل ہو کر جلدی جلدی بحالت قیام سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کردیتا ہے، پھر رکوع میں جاتا ہے، جبکہ اس دوران امام رکوع سے سر اٹھا لیتا ہے۔ دوران نماز امام کی مخالفت کرتے ہوئے جو نماز کا رکن ادا کیا جائے وہ سرے سے ہوتا ہی نہیں ہے، اس بنا پر اس قسم کا لالچ نہیں کرنا چاہیے، بلکہ بعد میں آنے والے کو چاہیے کہ وہ تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ اٹھائے، پھر اللہ اکبر کہتا ہوا امام کے ساتھ رکوع یا سجدہ میں شامل ہوجائے، بحالت رکوع ملنے سے رکعت کو شمار نہ کیا جائے کیونکہ اس سے قیام اور قراءت فاتحہ فوت ہونے سے رکعت نہیں ہوگی، اسے دوبارہ ادا کرنا ہوگا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:117